M T W T F S DATE ___/___/20__

OB-066 زینرہ عروج

سوال نمبر 01 :

اسلام کیا ہے اور اسکی اہم خصوصیات کیا ہیں ؟

اسلام :

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور زمانے کے تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ زندگی کس طرح بسر کی جائے، کیا عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ کا قانون جاری و ساری رہے اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔ اس حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

(آل عمران :19)

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم :

اسلام کے لغوی معنی

اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اسلام عربی زبان کے لفظ س-ل-م سے نکلا ہے جس کے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اصطلاحی لحاظ سے اس کے معنی ہیں اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہونا یا اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے نبی کریم اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اس حوالے سے سورۃ بقرہ کی 256 آیات میں ارشاد ہے۔

"دین میں کوئی جبر نہیں ہے"
(بقرۃ - 2:256)

اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان اللہ تعالیٰ اور رسول ؐ کی امان میں آجاتا ہے۔ اس سے ~~متعلق~~ متعلق سورۃ کافرون میں ارشاد ہے۔

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے" (کافرون 109:06)
دین کو گمراہی سے الگ کر دیا ہے۔

(2) اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی ~~دفعہ~~ مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ آل عمران کی 85 آیت میں ارشاد ہے۔

Scanned with CamScan

ترجمہ :

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔"

(آل عمران : 85)

اس کے علاوہ سورۃ لقمان کی 22 آیت میں ارشاد ہے۔

ترجمہ :

"جو شخص اپنی اطاعت کا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے گا (اور اپنے اعمال اور حال میں) صاحب احسان بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقے کو پختگی سے تھام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے"

(لقمان : 22)

(3) اسلام اور احادیثِ رسول ؐ :

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت ~~احادیث~~ کو بیان کیا گیا ہے۔ رسول ؐ نے اسلام کو دو چیزوں کے مجموعے کو قرار دیا ہے اور وہ دو چیزیں ہیں، ایک اللہ اور اسکے رسول ؐ پر ایمان لانا اور دوسرا ارکان اسلام کی پابندی کرنا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ؐ سے عرض کیا: کون سے مسلمان افضل ہے؟ آپ ؐ نے فرمایا "جس کی زبان اور

اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ ہوں"
(بخاری و مسلم)

اسلام کے حقوق کے حوالے سے کہ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے۔ اس حوالے سے احادیثِ نبویؐ ہے۔ جیسے حضرت ابو ہریرہؓ سے سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ:

"ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، اس کے جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا" (بخاری)

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا اپنی حکمت سے ان کو پروان چڑھایا اور ان کے لیے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت دی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے

قابل سہارا بنا لیا۔ (لقمان: 22)
اسلام کی خصوصیات میں معرفتِ الٰہی،
شرک کی نفی، اخلاقِ حسنہ، مساوات، عالمگیریت،
جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں۔ اللہ
تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:
آج کے دن میں نے ~~تمہارے~~ تمہارا دین
تمہارے لیئے مکمل کر دیا۔ (المائدہ ۵)

(۲) توحید کا حامل دین:
~~مذہب~~ مذہب کی اہم ترین خصوصیت
اور سچائی کی دلیل صدق معرفتِ الٰہی اور مسئلہ
توحید ہے۔ ~~حقیقی~~ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ
واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان
کیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
"آپ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجا اسے یہی وحی
کی میرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم سب
میری عبادت کرو"

بقول اقبال:
یہ بیان میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

(2) آسان دین:

اسلام کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ آسان دین ہے۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے۔ اسلام نے اللہ کی جیسی صفات بیان کی ہیں، ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات الٰہیہ سے کریں تو اندازہ ہو جائے گا زیادہ وضاحت اور جامعیت بیان ہوئی ہے۔

(3) رسالت:

اللہ کے ایک ہونے کے ساتھ ساتھ رسول ﷺ کے آخری نبی ﷺ ہونے پر ایمان لانا اسلام کا اہم جز ہے۔ سورۃ الاحزاب کی 40 آیت میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"محمد تم سے کسی کے باپ نہیں اور وہ تمہارے نبی ہیں" (الاحزاب: 40)

بے شک رسول ﷺ کو تمام انسانیت کی طرف نہ صرف ایک نبی بلکہ معلم بنا کر بھیجا ہے۔ سورۃ النجم کی آیت 4-3 میں ارشاد ہے

ترجمہ:

"نبی کبھی خود سے باتیں نہیں کرتا ہے وہ صرف

وہ بتاتا ہے جس کا اسے اللہ کا حکم ہو"
(سورۃ نجم 3-4)

(4) عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ یہ
کسی مخصوص ماحول کیلئے محدود نہیں ہے۔ نہ
کسی نسل یہ زمانے کے ساتھ خاص ہے۔ یہ ایک
مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زمان و مکان
کے لئے سازگار ہے۔ رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت
نہیں۔ جیسے اسلام ایک عالمگیر دین ہے ویسے رسالت
بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:
"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو!
میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"

(5) احترامِ انسانیت پر مبنی دین:

اسلام کا تصور
بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام، وقار
اور مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن حکیم کی رو سے
اللہ رب العزت نے نوع انسانی کو تمام مخلوق
پر فضیلت و تکریم عطا کی ہے۔ قرآن کریم میں
شرفِ انسانیت وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے

کہ تخلیق آدم کے وقت ہی اللہ نے فرشتوں کو
حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اور اس طرح
نسل آدم کو تمام مخلوق پر فضیلت عطا کی گئی۔ قرآن
مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
"اور بے شک ہم نے آدم کو عزت بخشی اور ہم
نے ان کو خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں) پر
سوار کیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق
عطا کیا اور ہم نے انھیں اکثر مخلوقات پر جنھیں ہم
نے پیدا کیا فضیلت دے کر برتر بنا دیا۔"
(بنی اسرائیل : 70)

سورۃ تین میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
"ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن
والی) ساخت پر بنایا ہے" (التین : 4)

اس حوالے سے رسولؐ نے مزید ارشاد فرمایا ہے۔
"تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی
سے پیدا کیے گئے تھے"۔

اسی طرح اسلام نے تمام قسم کی ذات پات،
نسل، رنگ جنس، زبان، حسب و نسب اور مال و دولت
پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا ہے۔

Scanned with CamScan

احترامِ انسانیت میں انسانی حقوق کے متعلق بھی کچھ باتیں واضح کر دی گئی ہیں۔ جیسے کہ انسانی جان کی حرمت کو منع فرمایا۔ خودکشی کی مخالفت، مردہ انسان کی حرمت، انسانی عزت کی حرمت اور مریض کا احترام کرنا یہ سب باتیں احترامِ انسانیت میں شامل ہوتی ہیں۔

(6) ظاہری اور باطنی اصلاح کا جامع دین:

اسلام دل و دماغ سے اللہ کے سوا عقیدت و محبت ختم کر دیتا ہے اور ایمان کو خدا کے لیے خالص کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے بندہ مومن اپنے خالق کی طرف یکسو ہو جاتا ہے۔ اسلامی نظریہ ایسا نظریہ ہے جو کہ نہ صرف ظاہری بلکہ باطنی اصلاح کے حوالے سے جامع ہے۔

(7) مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ نے یوں کروایا ہے۔

" یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہی

ہونے میں کوئی شک نہیں ہے"

(البقرۃ ۲:۱)

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک حرف تبدیل ہونے کی ضرورت نہ پڑتی۔ کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اسکی صلاحیت پر کوئی اثر نہ ہوتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے ہم ہی اسی کے محافظ ہیں" ~~(الحجر~~

(الحجر: ۹)

(٦) اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے:

ترجمہ:

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کیلئے بنایا گیا ہوں۔"

اسلام نے بتایا ہے برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

1- جہل 2- ظلم 3- شہوت 4- غضب

Scanned with CamScan

M T W T F S (11) DATE: __/__/20__

اسلام نے بتایا اچھے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

۱- صبر ۲- عفت ۳- شجاعت ۴- عدل

نبی کریمؐ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لے۔"

Scanned with CamScanner